امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے اشاعت خاص

مرتبین

ڈاکٹر امجد رضا امجد — انڈیا

ملک محبوب الرسول قادری — پاکستان

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

198/4 پنجاب پاکستان

0321,0300 9429027 E-mail:mahmoobqadri787@gmail.com

برائے ایصال ثواب

حضرت اخندزادہ پیر سیف الرحمٰن ارچی خراسانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: لاہور)

حضرت قائد اہل سنت شیخ الاسلام مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: کراچی)

غازی اسلام جانثار پاکستان ملک عبدالرسول قادری رحمۃ اللہ علیہ (مدفون: جوہر آباد)

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ترجمہ قرآن کی مناسبت سے

اشاعت خاص

انوارِ کنز الایمان

ڈاکٹر امجد رضا امجد (انڈیا)

ملک محبوب الرسول قادری (پاکستان)

انٹرنیشنل غوثیہ فورم

انوار رضا لائبریری 198/4 جوہر آباد (41200) پنجاب، پاکستان

0092-300/321-9429027

mahboobqadri787@gmail.com

بات پر واضح ثبوت نہیں کہ اعلیٰ حضرت کی اردو دانی کا نہ کل جواب تھا اور نہ ہی آج ان کا کوئی جواب ہے۔ نظم ونثر دونوں میدانوں میں وہ اپنی مثال آپ تھے۔ حدائق بخشش اور ترجمۂ قرآن کنزالایمان کا مطالعہ کریجیے امام احمد رضا کی نظم نگاری اور نثر نگاری کا آپ کو بہ خوبی اندازا ہو جائے گا۔ لفظوں کا انتخاب، جملوں کی ساخت اور محاوروں کا برمحل استعمال ان کی نثر نگاری کا بین ثبوت ہے۔ ان کی زبان کی خوب صورتی کا یہ عالم تھا کہ ان کی زبان کوثر وتسنیم میں ڈھلی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ اس اعتبار سے دیکھیے تو ہم یہ کہنے میں حق بہ جانب ہیں کہ قرآن کریم کا اردو میں ترجمہ کرنے کا صرف انھیں کا حق تھا۔ طبع آزمائی کوئی بھی کرے اس پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی ہے مگر اس میدان میں کھرا وہی اترتا ہے جو اس میں اترنے کا مستحق ہوا کرتا ہے۔

امام احمد رضا بریلوی کی شخصیت میں یہ نمایاں خصوصیت پائی جاتی ہے کہ انھوں نے ترجمۂ قرآن میں جو لفظ اور جو جملہ استعمال کیا، ادب واحترام کے ساتھ کیا۔ ان کے الفاظ میں نہ تو کرخت آوازیں شامل ہیں اور نہ ہی مکروہ اصوات کا شائبہ ہی گزرتا ہے، کیوں کہ انھوں نے ترجمہ کا کام نہ تو نام ونمود کے لیے اور نہ ہی شہرت کے جذبہ سے مغلوب ہو کر بلکہ انھوں نے خدا کے پیغامات اور قرآنی تعلیمات کے خوب صورت پیرائے میں لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی اور عشق وایمان کا پہرا بٹھا کر یہ کام انجام دیا۔ اسی لیے ان کے ترجمہ سے نہ تو شان الٰہی پر کوئی فرق پڑا اور نہ ہی شان رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کسی قسم کی سوے ادبی ہوئی، حالاں کہ دوسرے مترجمین کا دامن اس قسم کے منفی جذبات سے عاری نہیں۔ ان مترجمین میں صرف امام احمد رضا بریلوی ہی ایسے مترجم ہیں جن کا قلم و تحریر ہر اعتبار سے محفوظ ہے۔ اسی لیے میرا دعویٰ ہے کہ صرف امام احمد رضا ہی قرآن کا صحیح اور اچھا ترجمہ کر سکتے ہیں کہ خداوند تعالیٰ نے صرف انھیں کا اس کے لیے انتخاب فرمایا تھا۔

یہ کس قدر حیرت کا مقام ہے:

قرآن مقدس کا اردو میں ترجمہ کرنا کس قدر دشوار اور مشکل کام ہے اس بات کا اندازا خود بھی آپ کو ہو گیا ہوگا۔ مگر اس مشکل ترین کام کو انجام دینے کے لیے، امام احمد رضا نے جو وقت قیلولہ اور سونے سے قبل کا وقت نکالا۔ اس پر زبردست حیرت ہو رہی ہے اور میں نہیں سمجھ پا رہا ہوں کہ آخر ایسا کیوں کیا گیا۔ جہاں اس کے لیے احادیث اور تفسیروں، لغتوں کا مطالعہ ضروری ہے مگر امام موصوف نے اس مطالعہ کی پرواہ کیے بغیر حضرت علامہ صدر الشریعہ کو ترجمہ لکھانا شروع کر دیا۔ شعور و دانش کی ساری سرحدیں یہیں پر ختم ہو جاتی ہیں کہ ایسا کیوں کر ہو سکتا ہے۔ یہ سمجھ میں آنے والی بات نہیں، مگر ایسا ہی ہوا ہے اس لیے اسے جھٹلایا بھی نہیں جا سکتا ہے۔ اس مقام پر میں صرف دو باتیں

[illegible] جن کے مطالعہ سے حیرت واستعجاب کا یہ طلسم ٹوٹ سکتا ہے۔

[illegible] اعلیٰ حضرت کے ذہن وفکر اور شعور وادراک میں وہ تمام علوم وفنون جو معدات کی حیثیت [illegible] اور من کل الوجوہ مستحضر بھی اور جب ذہن وفکر میں کلی استحضار ہوتا ہے تو اس شے [illegible] کیا اور کہتی ہے جس کے لیے یہ استحضار ذہنی ہوتا ہے بالکل بعینہٖ یہ صورت ترجمۂ قرآن کی [illegible] لیے امام احمد رضا فاضل بریلوی نے اس مختصر سی مدت میں اتنا اہم اور مشکل کام کو انجام دے [illegible] ذرا بھی گرانی محسوس نہیں کی، یہ ترجمہ قطرہ قطرہ مل کر ایک سمندر کی شکل میں نمودار [illegible] ''کنزالایمان'' رکھا گیا۔

[illegible] بھی ہو سکتا ہے کہ ایک اَن دیکھی قوت تھی جو امام احمد رضا سے یہ ترجمہ کرا رہی تھی۔ یہ فضل [illegible] چاہتا ہے عطا کر دیتا ہے اور بے حساب دیتا ہے۔ اس اعتبار سے دیکھیے تو کنزالایمان [illegible] عطیۂ ربانی ہے اور کیوں نہ ہو کہ خود امام احمد رضا کی ذات رسول کریم صلی اللہ علیہ [illegible] میں سے ایک معجزہ ہے تو پھر کنزالایمان پر اس کے انطباق میں کیا قباحت ہو سکتی ہے۔ [illegible] جو سمجھ میں آنے والی ہیں اور حیرت واستعجاب کی کیفیت کا ازالہ کرنے والی ہیں۔

کنزالایمان اور اس کا افادی پہلو:

''کنزالایمان'' واقعی کنزالایمان ہے جو ذہن وفکر میں عشق وایمان کی تازگی لاتا ہے اور [illegible] لطافت ونزاکت اور روحوں میں بالیدگی لاتا ہے، اسے پڑھیے قرآنی ہدایات کے جلوے [illegible] گے اور تاریک قلب وجگر میں انوار وتجلیات بکھر جائیں گے۔ سلاست وروانی، [illegible] کی شگفتگی اور پرکشش جملوں کا تنوع، محاوروں کے برمحل استعمال سے جو رنگا رنگی فضا تیار [illegible] کنزالایمان میں یہی فضا اور خوش گوار ماحول دیکھنے کو ملتا ہے۔ شروع سے آخر تک کنزالایمان میں کچھ اسی قسم کی کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔ ارباب ذوق جس کا اندازا لگا سکتے ہیں۔

حضرت علامہ بدرالدین علیہ الرحمہ کنزالایمان کی انفرادی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے [illegible] ان کا ذکر اس مقام پر مناسب تصور کرتے ہیں، موصوف لکھتے ہیں:

(۱) [illegible] میں اردو کے شائع شدہ ترجموں میں صرف ایک ترجمہ کنزالایمان ہے جو قرآن کا صحیح [illegible]

(۲) [illegible] کے مطابق ہے۔

(۳) [illegible] کے مسلک کا عکاس ہے۔

(۴) [illegible] کے مذہب سالم کا مؤید ہے۔